نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عـــــہ

قیمت سالیانہ معہ محصول عــــہ

نمبر ۵۲ جلد ۱۱ — لودیانہ ۲۷ دسمبر ۱۸۸۳ع — قیمت فی پرچہ ۱۶ پائی

گلدستۂ اخبار

آج اخبار نور افشاں کی گیارھویں جلد بخیریت تمام اختتام کو پہونچی = کابل کا راستہ کثرت برفباری کے باعث پشاور سے آگے بند ہے = مہدی کاذب نے مصر میں اپنے زور و شور کے سبب فتور ڈال رکھا ہے = مصر کی ۳ ہزار فوج نے مہدی کاذب کے آگے ہتھیار رکھ دئے ہیں = عرب سے چار ہزار قوی ہیکل جوان بغرض شمولیت فوج مہدی کاذب کے طرف روانہ ہوئے ہیں - لنڈن میں تجویز ہو رہی ہے کہ مصر کی طرف امداد کیجاوے مگر بطور خود مہدی کاذب کا مقابلہ نکیا جاوے = دہلی میں مشہور ہوا تھا کہ کابل کا پولیٹیکل ایجنٹ مارا گیا ہے = سمرقند کا حاکم اپنی حکومت سے دست بردار ہو کر اُسکی طرف بھاگ گیا ہے = جرمنی نے علانیہ اشتہار دیدیا ہے کہ فرانس کے خلاف چین کو مدد دونگا = ایران کے سفیر کی کل تجاویز سے امیر کابل نے انگریزی کنسل کو آگاہ کر دیا ہے = ہرات میں ایوب خان کی آمد آمد کی خبر مشہور ہو رہی ہے = تبت کی سرحد پر روسیوں کے برخلاف سازش ہو رہی ہے = ہندوستان کی فوج گورہ کی تنخواہ بڑھائی جاویگی = پونا میں کاغذ کی کل قایم کرنیکے واسطے ۳ لاکھ روپیہ جمع ہوا ہے = مہاراجہ دلیپ سنگھ کی نسبت خبر ہے کہ فروری ۱۸۸۴ع میں ہندوستان کیطرف روانہ ہونگے = ہندوستان کے تینوں احاطوں کو ایک کر دینکی جو تجویز ہو رہی تھی وہ نامنظور ہوئی ہے = پنجاب کے لئے ایک اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس منظور ہو گیا ہے = جنرل ہکس صاحب کی تمام فوج تو پہلے ہی قتل ہو چکی تھی اب سنا ہے کہ مہدی کاذب نے صاحب موصوف کو بھی گرفتار کر کے قتل کر دیا ہے = حضور شہزادہ ڈیوک نے تعلقہ داران اودھ کے ایڈریس کا جواب نہایت مہربانی کے الفاظ میں دیا اور اُنکی محبت اور نمک حلالی کی تعریف کی ہے = سیلون میں پرانے زمانہ کے مٹی کے ظروف کثرت سے دستیاب ہوئے ہیں جو سنہ عیسوی سے قبل کے معلوم ہوتے ہیں = مردم شماری کے نقشوں سے معلوم ہوا ہے کہ تمام روئے زمین پر ۱۰ کروڑ آدمی انگریزی زبان بولتے ہیں = حیدرآباد دکن میں ممانعت ہو گئی ہے کہ کوئی شخص سنگترا پھل نہ کھانے پائے کیونکہ اس سے ہیضہ پھیلتا ہے = پنجاب گورنمنٹ کو گورنمنٹ ہند نے جرم پیشہ و مشہور بدمعاشوں کی تصویر کھینچ لینکی طرف توجہ دلائی ہے = ٹیکا لگانیکے قانون کے احکام تمام چھاونی بنارس کے لئے نافذ کئے گئے = مرحوم سر سالار جنگ کی یادگار کیواسطے ڈیڑھ لاکھ روپیہ چندہ جمع ہو چکا ہے = احمد آباد میں ۵ جنوری کو ایک میلہ عربی اسپان کا ہوگا = مکتی فوج کو بمبئی کی پولیس نے ستانا شروع کر دیا ہے = پنجاب کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ چیف کورٹ پنجاب میں آجکل کام کی بہت کثرت ہے اسلئے اور حاکم بڑھایا جاوے = سرکاری طور پر انکار کیا گیا ہے کہ مصر میں جو انگریزی فوج ہے اُسکو کوئی کمک نہیں بھیجی گئی ہے = انام سے خبر آئی ہے کہ بادشاہ کو زہر دیا گیا اور اُمید کیجاتی ہے کہ فرانس ہیو کو لینگے = ٹانکین سے خبر آئی ہے کہ ۱۶ دسمبر کو ایک سخت لڑائی کے بعد فرانس والوں نے سونٹی کے بیرونی مقامات پر قبضہ کر لیا ہے = مشہور ہے کہ چین والوں نے انگریزوں سے فرانس کے ساتھ جنگ کرنیکے لئے امداد چاہی ہے = جلال آباد سے ۵ سو سوار علی مسجد کیطرف روانہ ہوئے ہیں = افریدیوں نے امیر کابل سے درخواست کی ہے کہ ہمارا سابقہ وظیفہ دیدو ورنہ راستہ بند کیا جاویگا = نیپال کی طرف سے خبر آئی ہے کہ روسیوں کی ایک سفارت نیپال کی سرحد پر پہونچی ہے = قندھار کے سرداروں نے اپنا قاصد

نور افشاں

—— تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ سیالکوٹی کاغذ کے بنانے والوں نے جو گورنمنٹ کو اس مضمون کی درخواست بھیجی تھی کہ سرکاری جیلخانوں کی ساخت کے کاغذ نے ہمارے کام کا بازار سرد کر دیا ہے اور ہماری آمدنی اور تجارت کو بالکل تباہ اور برباد کر دیا ہے۔ اسپر گورنمنٹ نے حال میں یہہ حکم دیا ہے کہ جیلخانوں کے کاغذ کا نرخ ہمیشہ بازاری کے مطابق رہے اور اگر اس سے بھی کاغذ بنانے والوں کا فائدہ نہ ہو تو کوئی اور صورت تجویز کیجاوے لیکن ہماری دانست میں جبتک وہ رزولیوشن منظور ہو کر جاری نہیں ہوتا جو حضور وائسرائے بہادر نے سال گزشتہ کے ماہ اکتوبر میں اپنی بیدار مغزی۔ اور روشن ضمیری سے مشتہر کیا تھا تب تک دیسی صنعت و حرفت کو کبھی فروغ نہیں ہوگا بلکہ روز بروز کل یوم ابتر کا مقولا اسپر صادق آئیگا۔ جیلخانجات کے کارخانجات حرفت و صنعت نے صرف سیالکوٹی کاغذ بنانیوالونکا ہی بازار سرد نہیں کیا ہے بلکہ کل کارخانوں مثل قالین۔ دری و پارچہ بافی وغیرہ کو مات کر رکھا ہے گو کہ گورنمنٹ نے حکم دیدیا ہے کہ کاغذ کا نرخ بازار کے مطابق رہے مگر اس سے یہہ کسیطرح امید نہیں ہو سکتی ہے کہ دیسی کاغذ والوں کی تجارت کو فروغ ہو کیونکہ جس صورت میں ہزاروں من کاغذ روزمرہ پنجاب و ہندوستان کے جیلخانوں میں تیار ہوتا ہے تو وہاں بیچارے زمینداروں کے کاغذ کو کون پوچھتا ہے اگرچہ جیلخانجات کے کارخانوں کو توڑنے سے گورنمنٹ کی آمدنی میں ضرور خسارہ ہوگا گورنمنٹ کے یہہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ وہ بجائے حکومت ایک تاجر بنے اور آمدنی کے لئے ایسے کارخانے قایم کرے جو صرف رعایا کا حق ہے۔ حضور وزیر اعظم ہند رزولیوشن مذکور گو کوئی اعتراض کریں لیکن حضور لارڈ رپن کی پالیسی جیلخانوں کے کارخانجات حرفت وغیرہ توڑنیکی نسبت نہایت انصاف پر مبنی ہے اور جبتک اُسپر عملدرآمد نہو جاویگا یہانکے دیسی کارخانوں کو اپنی صنعت و حرفت سے خواب میں بھی مرفہ حالی و ترقی نصیب نہوگی +

—— اس صدی کے شروع میں ملک جاپان کی خاص تعریف تھی کہ سب ملکوں سے بڑھکر مذہب مسیحی کا دشمن تھا گزشتہ صدی میں اُن لوگوں نے سب مسیحیوں کو اپنے درمیان سے نکالدیا اور بہتیرونکو مار ڈالا اور باقی لوگونکو ملک سے خارج کر دیا۔ اُنکے دلمیں مسیحی مذہب سے صرف اسقدر نفرت تھی کہ اُنہوں نے مسیحیونکا جھنڈا یعنی کروس کو پامال کرنیکے واسطے ایک خاص میلہ مقرر کیا اور ہر سال اس میلہ میں آتے تھے۔ کروس کی شکل لکڑی میں یا کپڑے میں تیار کر کے زمین پر پھیلا دیتے تھے اور سب بڑے چھوٹے آکر اپنے پاؤں کی جوتیوں سے پامال اور ناپاک کرتے تھے + عرصہ بیس برس کا گزرا کہ اُس ملک کے انتظام ملکی میں تبدیلی ہوئی اور اُسکے ساتھ مذہبی آزادی بھی ہوئی چند مشنوں کا کام جاری ہوا اور ترقی کیصورت ہوئی لیکن سال رواں میں خدا کے فضل سے ایک عجیب طرح کی آزادی ہوئی ہے پرانے مسیحی تازہ دم ہوئے اور نو مرید بکثرت آتے ہیں + یہہ تازگی بہر صورت روح القدس کی بارش سے ہے اور اس سبب اُنکے قایم کرنیکا کامل یقین ہے۔ چنانچہ اب اُسطرف کے رہنے والے کہتے ہیں کہ اس صدی کے اندر ملک جاپان ایک مسیحی قوم ہوگا + مشرق کے لوگوں میں جاپانیونکی ہوشیاری تیز فہمی حوصلہ اور پیشہ وری کا زیادہ ذکر ہے۔ اُنکے اس نئے مذہب کے قبول کرنیسے اُنکی ترقی کا ستارہ زیادہ چمکنے لگا اور یقین ہے کہ یہہ قوم اردگرد کی قوموں سے سبقت لیجائیگی۔ دُنیوی علم۔ دولت و عملداری اُنکو زیادہ ملیگی ہندوستان کے مسیحی لوگ اِن باتوں سے دلجمعی حاصل کرتے ہیں۔ جاپان کی ترقی میں ملک ہند کے مسیحیونکی سرفرازی کی پیشین گوئی کا اظہار ہے۔ ہم سب لوگ روح القدس کے بپتسمہ کے منتظر ہیں تو خدا کے فضل کے بادل اس ملک کے سب لوگوں کے اوپر جمع ہونگے اور نجات کی دھاریں ہر شہر اور بازار اور گلیوں میں افراط سے جاری ہونگی +

—— دس برس گزرے کہ برٹش انڈیا میں عیسائیونکی تعداد صرف ۸ لاکھ ۹۱ ہزار ۳ سو ۶۱ تھی۔ اب گزشتہ مردم شماری سے معلوم ہوا ہے کہ عیسائیونکی تعداد جو ہندوستان میں رہتے ہیں ۱۸ لاکھ ۶۲ ہزار ۵ سو ۳۴ ہے جن میں سے ایک لاکھ ۴۳ ہزار یورپین ہیں اور ۶۲ ہزار یوریشین اور ۸ لاکھ ۵ ہزار دیسی اور ۸ لاکھ ۹۰ ہزار اَور مختلف قسم کے ہیں +

—— ہندوستان کے سول سروس کے امتحان کیواسطے عمر کے تبدیل کرنیکے مسئلہ کی نسبت حال انگلینڈ کونسل میں پھر بحث شروع ہوئی ہے + یقین کیا جاتا ہے کہ حضور وائسرائے ہند کی جانب پھر اُس حد کے مقرر کرنیکی ہو جو اُن تبدیلیوں سے پہلے مقرر تھی جو گزشتہ وزارت نے کی تھیں کیونکہ حضور ممدوح کا منشا اُن مشکلات کے دور کرنیکا ہے جو اُن ہندوستانیوں کو عائد ہیں جو سول سروس کے امتحان میں شریک ہونا چاہتے ہوں +

—— کابل کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہرات میں سردار ایوب خان کی آمد کی خبریں سرگرم ہیں اور اسیواسطے تجارت پیشہ لوگوں نے خریداری کا بازار سرد کر رکھا ہے۔ اور قندھار میں بھی ایسی ہی حالت ہے اگر ایوب خان کی آمد کی خبر ہرات میں سچ ہے تو امیر کابل کو لازم ہے کہ افغانستان فوجوں کا رخ ہرات کیطرف کردے۔ ورنہ اُسوقت شاید انتظام کامل نہو سکیگا اور سردار ایک دوسرے کو خلاف تحریک و ترغیب دینگے +



مراسلات

آنِ خداوند کی آمد

من تصنیف جناب مولوی صفدر علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہنڈارہ

جلد آ ! ماہِ کرامت جلد آ ! جلد آ ! مہرِ صداقت جلد آ !
رات اندھیاری رہیگی کب تلک جلد آ ! صبحِ سعادت ! جلد آ !

موت کے سایہ میں سب بیٹھے ہیں ہم
جلد آ ! نورِ ہدایت جلد آ !

سیّد الشہدا ۔ امام المتقین ! مقتدائے اولین و آخرین !
رہنمائے گمرہانِ راہِ دین ! پیشوائے صالحین و صادقین !

بادشاہِ انبیا و مرسلین !
جلد آ ! فخرِ رسالت جلد آ !

حمد کرتے ہیں تیری سب انبیا ! شکر کرتے ہیں تیرا سب اولیا !
یاد کرتے ہیں تجھے سب اتقیا ! سیّد السادات ۔ شاہِ اصفیا !

منتظر ہیں انبیا ۔ اور اولیا !
جلد اے شاہِ ولایت جلد آ !

کرتے ہیں تقدیس سب کروبیاں ! اور تیری تمجید سب اسرافیاں !
وجد میں پھرتے زمیں اور آسماں ! تیرے احسانوں کے عالم تر زباں !

عشق میں پھرتے ہیں تیرے مہر و ماہ !
اور ستیارے ۔ ثوابت ۔ جلد آ !

ہے تو ہی مطلوب و مقصودِ جہاں ! ہے تو ہی محبوب و محمودِ جہاں !
ہے تو ہی مقبول و مسعودِ جہاں ! ہے تو ہی مسجود و معبودِ جہاں !

دوسرا تجھسا نہوگا اور نہیں !
جلد ہو تیری عبادت جلد آ !

جلد آ ! اے بادشاہِ دو جہاں ! جلد آ ! اے مالکِ کون و مکاں !
جلد آ ! اے سرورِ پیغمبراں ! جلد آ ! اے رہبرِ ہر دو جہاں !

مہترِ انبیاء و مرسلاں !
جلد اے ختمِ رسالت ! جلد آ !

بند ہو دروازۂ فضلِ اِلٰہ ! جیسے آدم نے کیا رب کا گناہ !
وسبدم کر کرکے ہر جرم و خطا ہوگئے ہم سارے کے سارے تباہ

تجھسے ہی نکلی ہے آمرزش کی راہ
جلد اے ابِ عنایت ! جلد آ !

جلد آ ! اے دوستدارِ عاصیاں ! جلد آ ! اے غمگسارِ عاصیاں !
تو ہی ہے آمرزگارِ عاصیاں ! حاملِ غمہاؤ بارِ عاصیاں !

اے خریدارِ گنہگاراں ! آ !
مالکِ ملکِ شفاعت ! جلد آ !

جلد اے بحرِ سخا و کانِ جود ! خلق و عالم کی ہوئی تجھسے نمود !
جو ہوا اور ہے جو یہ سب ہست و بود ! تیری ہی ہستی سے سب کا ہے وجود !

ذات سے تیری ہی ساری ہے کشود !
جلد اے لطف و عنایت ! جلد آ !

چارہ سازِ بیکساں ! بیکس ہیں ہم اور بدی میں پھنس کے اب بیبس ہیں ہم
سیکڑوں چلتے ہیں طوفانِ گناہ اُٹھتے بھرتے رات دن جوں خس ہیں ہم

تو ہی تھانبے تو تو تھم سکتے ہیں ہم !
تھام لے کرکے عنایت ! جلد آ !

خاکخواری سے ہمیں جلدی اُٹھا ذلّت اور رسوائی سے ہم کو بچا ۔
قیدِ شیطاں اور گناہ سے کر رہا اور ہمیں قہرِ الٰہی سے چھوڑا !

ہو حمایت پر ہماری تو کھڑا !
سیّدِ صاحب شرافت ! جلد آ !

لشکرِ ابلیس ہیں لاکھوں ہزار ۔ دشمنِ جانی بھی پھرتے سب بے شمار ۔
ہم گھرے چاروں طرف سے ہوگئے بند نے مددگار اپنا کوئی ہے نہ یار ۔

اے یہودا کے بہادر ! جلد آ !
مردِ میدانِ شجاعت ! جلد آ !

بندِ شیطاں میں ہوئے ہیں ہم اسیر قید میں ہے ہر صغیر و ہر کبیر
ہتھکڑی ہاتھوں میں بیڑی پاؤں میں طوق گردن میں اسیر اور ہر فقیر

اب چھوڑا ہم کو تو ہو کر دستگیر
دے رہائی کی بشارت ! جلد آ !

ہے زمانہ برسرِ شر و فساد جھوٹ آپسمیں ہے اور بغض و عناد
ہر جگہ خون ۔ اور خرابوں کا ہے زور شور و غل ہے اور یا فریاد و داد

سب کو اپنی محبت بخش تو

اور مٹا بغض و عداوت جلدآ!

قوم-قوم اور ملک ملکوں میں ہی جنگ   عرصۂ دنیا کیا لوگوں پہ تنگ

آگ برساتے ہیں لے توپ اور تفنگ   خون کے دریا بہاتے بے درنگ

خونِ شہدا سے زمیں کی سرخ رنگ

اے شہِ صلح و سلامت! جلدآ!

اے مسیحا ہم بہت بیمار ہیں   لے خبر جلدی کہ بس لاچار ہیں

نے دوا ملتی ہی نے کوئی طبیب   اور جو ہیں وہ سبھی بے کار ہیں

تو دوا ہی- بلکہ ہی عینِ شفا-

اے حکیم با حذاقت! جلدآ!

داروئے دردِ نہانی! جلدآ!   دے غذائے آسمانی! جلدآ!

یہہ تو مرضُ الموت ہی بس لاعلاج   اے حیاتِ جاودانی! جلدآ!

اے مسیحا! ہی مسیحائی کا وقت

چھان لی خاکِ طبابت- جلدآ!

تو نے تو لاکھوں مریض اچھے کئے   اندھے بینا- بہرے سب شنوا ہوئے

گونگے بولے- لنگڑے چل پھرنے لگے   اور کنجے سارے چنگے ہو گئے

جب کہا (اچھے ہو) اچھے ہو گئے

ہم پہ بھی فرما عنایت! جلدآ!

مردہ ہیں تجھ بن ہم اے جانِ جہاں!   زندہ ہوں گر تو ہو اے روحِ رواں!

جسم کیا بیجاں ہی- جان اور روح بھی   جلدآ! اے روحِ روح و جانِ جاں!

سب فنا ہیں تجھ بن اے روحِ البقا!

جان کے اے آرام و راحت! جلدآ!

کچھ نہ طاعت اور عبادت ہم نے کی!   زہد و تقویٰ کی نہ ہم سے کچھ بنی!

عمر نادانی ہی میں ساری کٹی!   کچھ ہوا ہم سے نہ جز کارِ بدی!

ہم گنہگاروں کی لے جلدی خبر!

مالکِ ملکِ شفاعت! جلدآ!

ناؤ ٹوٹی اور پڑی منجدھار ہی!   اور گناہوں کا بھی بھاری بھار ہی!

کوئی ماجھی ہی- نہ کوئی ملاح ہی!   کون ایسے وقت ہوتا یار ہو!

تو لگائے تو ہی بیڑا پار ہو!

ساحلِ امن و سلامت! جلدآ!

چارہ سازِ بیکساں اب آیئے!   بندوں پر اپنے کرم فرمایئے!

انتظاری میں کٹیں بندہ نواز!   مدتیں- تشریف اب تو لایئے!

آپ کی دوری سہی جاتی نہیں-

اے محبت عینِ رافت جلدآ!

تشنہ لب ہم ہیں تو ہی آبِ حیات!   پیاس کے مارے بہت مشکل ہی بات

پھیپھڑے بند ھتی ہی سوکھی ہی زبان-   اس بلا سے جلد دے ہم کو نجات!

جوش میں دریائے رحمت! جلدآ!

جلد اے بحرِ کرامت! جلدآ!

جلدآ! میرے پیارے! جلدآ!   جلد مریم کے دلارے! جلدآ!

رب کے او بے عیب برے! جلدآ!   ساری دنیا کے کفارے! جلدآ!

تیری قربانی سے ہی سبکی نجات!

جلد اے ختمِ کفارت! جلدآ!

اپنی انسانی جسامت کے لئے   پاک تر اپنی ولادت کے لئے

پاک گھر میں اپنے جانے کے لئے   اور ختنہ- اور طہارت کے لئے

اپنے خونِ پاک سے اے مہربان!

دھو ہماری سب نجاست! جلدآ!

اپنے بپتسمے عبادت کے لئے   چالیس روزوں اور ریاضت کے لئے

سارے اپنے امتحانوں کے لئے   اور اپنی استقامت کے لئے

ہم کو ساری آزمائش سے بچا!

عاجزوں کی کر حمایت! جلدآ!

اپنے ہر رنج اور مصیبت کے لئے   ساری تکلیف اور اذیت کے لئے

جو جو دکھ تو نے اٹھائے رات دن   اپنی محنت اور مشقت کے لئے

صبر دے وقتِ مصیبت ہم کو تو!

حالِ حزن و ملالت! جلدآ!

اپنے ناحق پکڑے جانے کے لئے   ظالموں سے ظلم اٹھانے کے لئے

انکے ناحق کے ستانے کے لئے   اور تیرے خوں بہانے کے لئے

دشمنوں پر بھی ہمارے رحم کر!

اور مٹا انکی عداوت! جلدآ!

ظالموں کی سب شرارت کے لئے   بے سبب تجھ سے عداوت کے لئے

اپنی تضحیک اور حقارت کے لئے   انکی لعنت اور ملامت کے لئے



ہے جو یہہ مردود دنیا لعنتی
دور کر اب اُسکی لعنت! جلد آ!

اُن کی ناحق کی حراست کے لیئے — ناروا تجھ پہ سیاست کے لیئے
اُنکی سب جھوٹی شہادت کے لیئے — ظلم کی ساری عدالت کے لیئے
عدل اور انصاف ہم کو کر نصیب!
اے شہ تختِ عدالت! جلد آ!

قبر میں اپنی اقامت کے لیئے — قیدی روحوں کی ہدایت کے لیئے
تیسرے دن موت کے بندوں کو توڑ — شاندار اپنی قیامت کے لیئے
ہم گنہگاروں کو دے اگر نجات!
مالکِ روزِ قیامت! جلد آ!

ہم گنہگاروں کی سب ناقص دعا — اور مناجات اور ساری التجا -
توبہ استغفار جو کچھ ہم کریں - — اور ہماری ساری زاری اور بکا
تو ہمارے بیچ ہووے تو بھی
ہونگی مقرونِ اجابت! جلد آ!

صفدرِ عاجز کی ہو تجھ سے دعا — رات دن اُس کی یہی ہو التجا -
سب جہان اور خاصکر اِس ہند کو — ہر بدی سے ہر بُرائی سے بچا
نورِ ایمان بخش سب کو اے کریم
اور بڑھا اپنی جماعت جلد آ!

سرکاری خبرین

اڈریس

جو جناب معلی القاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب وغیرہ کو بموقع ادائے رسم آغاز پٹیالہ اسٹیٹ ریلوے دی گئی

آپکو بخوبی معلوم ہی کہ کونسل آف ریجنسی پٹیالہ نے اپنی تجویز معاملہ تیاری ریلوے میں آپ کے حضور میں پیش کرنے کیوقت یہہ خواہش ظاہر کی تھی کہ پہلے پہل شہر پٹیالہ کو سندھ پنجاب و دہلی ریلوے سے ملانیکے لئے ایک چوڑی پٹری کی سڑک ریل مابین خاص پٹیالہ اور راجپورہ کے تیار کیجاوے اور بعد ازاں ایک اور تنگ پٹری کی سڑک ریل شہر پٹیالہ سے روپڑی فیروزپور ریلوے لائن تک بنائی جاوے - آپ نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور اس کے لئے گورنمنٹ عالیہ ہند سے منظوری حاصل کی اور اسکی نگرانی کا کام محکمہ تعمیرات سرکاری متعلقہ گورنمنٹ پنجاب کے سپرد فرمایا - بعد ازاں حسب تجویز حضور اور آنریبل ٹی سی ہوپ صاحب ممبر کونسل گورنمنٹ ہند کے ایک کمیٹی تخمینہ جات مرتبہ سندھ پنجاب و دہلی ریلوے پر غور کرنے اور اُنکی پڑتال کے لئے مقرر ہوئی - چنانچہ اسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ کل تخمینہ خرچ ۱۶۲۳۵۵۵ روپیہ میں مبلغ ۳۸۸۵۳۵ روپیہ کی کمی کیگئی اور اس کام کی تیاری کے لئے کل مبلغ ۱۲۳۵۰۰۰ روپیہ کا تخمینہ درست رکھا گیا - لہذا میں خیال کرتا ہوں کہ یہہ میرا فرض ہی کہ میں مہاراجہ صاحب کیجانب سے آپکا اور آنریبل ٹی سی ہوپ صاحب و دیگر ممبران کمیٹی مذکورہ بالا کا شکریہ ادا کروں +

اور چونکہ حضور نے اِس موقع سعید پر مہاراجہ صاحب کی درخواست کو منظور فرما کر اس نہایت ضروری اور مفید کام کی بنیاد اپنے ہاتھ سے رکھنے کی غرض سے ریاست ہذا کو اپنی تشریف آوری سے اعزاز بخشا ہی میں مہاراجہ صاحب اور ریاست ہذا کیطرف سے آپکی مہربانی کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور مجھے امید ہی کہ یہہ ریاست آپ کی اِس مہربانی کو کبھی فراموش نہیں کریگی اور یہہ واقعہ اُسکی تواریخ میں ہمیشہ کے لئے یادگار رہیگا +

آجکا دن ریاست کے ملازمین اور رعایا کے لئے بڑی خوشی کا دن ہی کیونکہ حضور آج ایک ایسے کام کی بنیاد رکھنے والے ہیں جس سے رعایا اور ریاست ہر دو کو بہت فایدہ پہنچیگی امید ہی کیونکہ یہہ ایسا کام ہی جس سے کہ [illegible] ریاست ہذا کے ساتھ بڑے بڑے شہروں اور صوبوں کی آمدورفت ہوسکیگی خصوصاً شہر عظیم کلکتہ کی جو کہ ہماری نہایت مہربان جنابہ ملکہ معظمہ قیصر ہند دام فیاضہ کی وسیع سلطنت کے اِس حصہ کا دار الخلافت ہی +

اِس امر کا یہاں پر ذکر کرنا نامناسب نہیں ہوگا کہ سرکار انگریزی کا جو یہہ منشا ہی کہ جسقدر روپیہ محصل وصول کردہ رعایا میں سے بعد ادائے اخراجات ضروری بچ رہے وہ تعمیرات رفاہ عام یا دیگر مطالب کے لیئے جن سے ریاست کی آمدنی میں ترقی ہو خرچ کرنا چاہیئے کونسل آف ریجنسی سنہ ۱۸۷۶ء سے یعنی جب سے کہ اِس کا تقرر عمل میں آیا اِس منشاء کی تکمیل میں ساعی رہی ہی اور جو کچھ اِس بارہ میں وقوع میں آچکا ہی وہ حضور کو اچھی طرح سے معلوم ہی +

یہہ امر تجربہ سے معلوم ہو چکا ہی کہ دو سال پیشتر جو پختہ سڑک مابین پٹیالہ و سنام کے بنائی گئی تھی اُس سے علاقہ [illegible] کی پیداوار کو باہر بھیجنے کے لیئے بہت سی سہولیت حاصل ہوئی ہی - اسواسطے امید کیجاتی ہی کہ جب شہر پٹیالہ سے [illegible] فیروزپور ریلوے لائن مکمل تیار ہو جاویگی تو چونکہ یہہ [illegible] لائن اُن مقامات پر سے ہو کر گزرتی ہی جہاں کہ غلہ بہت افراط سے پیدا ہوتا ہی



استسنی اس تجارت پیشہ کو بہت فایدہ حاصل ہوگا *

چونکہ تعشقات اس لین کے پیشتر حضور کے ملاحظہ سے گزر چکے ہیں اسلیئے اب دوبارہ اُن کا پیش کرنا اس موقع پر ضروری نہیں *

خاتمہ پر میں مہاراجہ صاحب کیجانب سے نہایت ادب سے گذارش کرتا ہوں کہ حضور مہربانی کرکے رسم آغاز پٹیالہ اسٹیٹ ریلوے کو ادا فرماویں *

اس کے جواب میں جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے تقریر ذیل فرمائی

مہاراجہ صاحب و سرداران و صاحبان!

مجکو مہاراجہ صاحب بہادر و کونسل ریاست پٹیالہ کے بلانے پر پٹیالہ اسٹیٹ ریلوے کی تعمیر میں یہہ بڑا کام کرنیسے بڑی خوشی ہوئی ہے میں امید کرتا ہوں کہ آج کا دن مہاراجہ صاحب اور اُنکی رعایا کیواسطے ایک مبارک دن ہوگا۔ صرف ایک چند ماہ کا عرصہ گزرا جب سے کہ ریاست کی آمدنی کی بچت سے کہ ایک چوڑی پٹری کی لائن ایک طرف پٹیالہ سے راجپورہ تک اور دوسری طرف تنگ پٹری کی لائن فیروزپور ریواڑی لائن تک بنانے کا خیال پیدا ہوا۔ اس منصوبہ کی سرگرمی کے ساتھ پیروی ہوئی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ ایک سال کے گزرنے سے پہلے ہم ریل کی گاڑیوں کو در اصل ان خاکوں میں سے پہلی شاخ پر سندھ پنجاب دہلی ریلوے کی گاڑیوں کے مطابق چلتی ہوئی دیکھینگے۔ اس لائن میں کسی قسم کی تعمیر کے کام کی مشکلات نہیں پیش آئینگی۔ صرف ایک جزوی نالہ پر سے ریل گزریگی۔ اور کوئی اور بات ایسی نہیں معلوم ہوتی جس سے کہ غالباً ریلوے کے کام میں شروع ہونیکے بعد حرج واقع ہو۔ جبکہ دوسری لائن بھی تیار ہو جاویگی تب پٹیالہ دو بڑی انگریزی ریلوں کے بیچ میں ہو جاویگا۔ گویا کہ وہ دونوں جانب ایک ایک ہاتھ ملایگا جس سے کہ وہ ایک جانب کلکتہ کے ساتھ اور دوسری جانب بمبئی کے ساتھ آمد و رفت ہونیسے دونوں اطراف میں فوائد پہنچایگا اور حاصل کریگا۔ میں اس بات کے کہنے سے خوش ہوں کہ تھوڑے سال سے ریاست پٹیالہ نے ایک نیا اور روشن ضمیری کا طریقہ اپنے صیغہ تعمیرات میں اختیار کیا ہے۔ اس ریاست میں ایک سررشتہ تار برقی خاص اسی کا ہے جو پٹیالہ کو انبالہ اور علاقہ انگریزی کی تار کے ساتھ شامل کرتا ہے حال میں اس ریاست نے سرکار انگریزی کی ڈاک کے ساتھ پٹیالہ کے ڈاکخانہ کا سلسلہ ملا دینے کی تجویز کی ہے۔ صرف ایک سال کا عرصہ ہوا جیسا کہ ہم میں سے بہت صاحبوں کو یاد ہوگا کہ نہر سرہند بسرمایہ ریاست ہائے پھولکیاں اور خصوصاً پٹیالہ کے روپیہ سے بخیر و خوبی تیار ہوئی اور حضور ویسرائے و گورنر جنرل بہادر نے اُسکو کھولا تھا۔ اب ایک ریل کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جو تمام و کمال اُس روپیہ میں سے تیار ہوگا جو ریاست پٹیالہ نے بہم پہونچا دیا ہے اور متعلق اُسیکے صرف سے اسکا کام انجام ہوگا۔ ہندوستان میں بہت سی ریاستوں نے ہماری ریلوں میں روپیہ دیا ہے یا اپنے علاقوں میں ریلیں تیار کرنے کے لئے امداد دی ہے۔ لیکن میں یقین کرتا ہوں کہ پہلے ہی پہل ریاست پٹیالہ ہی نے بالکل اپنے ذاتی خرچ سے ریل بنوائی ہے۔ ایک بڑا اور ترقی پذیر حصہ ریاست کی آمدنی کا رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنا ایک دانشمندی اور دور اندیشی کی بات ہے۔ اور کونسل اسکے اجرائے میں گورنمنٹ برطانیہ کی امداد پر بھروسہ کر سکتی ہے۔ رئیس کی نابالغی کے زمانہ میں خزانہ میں آمدنی کی بچت کو جمع ہونے دینا ایک غلطی ہے بلکہ قابل غور یہہ امر ہے کہ آیا وفور خزانہ ایک نوجوان رئیس کیواسطے جبکہ وہ اول ہی اول اختیارات کو عمل میں لانا شروع کرے غنیمت ہے یا کہ نہیں۔ یہہ بات بارہا میرے تجربہ میں آئی ہے کہ ایک پُر خزانہ ایسی حالتوں میں ایک قومی ترغیب ثابت ہوا ہے۔ اس سے میں امید کرتا ہوں کہ ریاست پٹیالہ بچی رہیگی۔ علاوہ اسکے آمدنی کی بچت کے روپیہ کو برابر جمع کرتے رہنے سے ان دو باتوں میں سے ایک ثابت ہوتی ہے۔ یا تو یہہ کہ لوگوں سے زیادہ محصول لیا جاتا ہے یا یہہ کہ ریاست کی ضروریات کا سر انجام نہیں کیا جاتا۔ پس کونسل اپنے حالیہ طریقہ میں دانشمندی کے ساتھ کام کر رہی ہے اور میں اُنکو اس موقع پر مبارکباد دیتا ہوں *

اب میں حسب درخواست آپ کے پٹیالہ اسٹیٹ ریلوے کے آغاز کی رسم ادا کرتا ہوں *

—— افسران مندرجہ ذیل نے امتحان عہدہ اسسٹنٹ کمشنر و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و مجسٹریٹ چھاؤنی پاس کیا *

درجہ اعلیٰ میں

رائے زائنداس صاحب بہادر ایم اے قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کرنال تعریف کے ساتھ *

ڈبلیو ایچ مرک صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر بنوں *

لفٹنٹ آر سی اے میکنس لینڈ صاحب بہادر مجسٹریٹ چھاؤنی جالندھر *

اے اے ہیری صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ

ایچ اے وکیفیلڈ صاحب بہادر قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سرسہ *

ڈبلیو ای برڈن صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی *

درجہ ادنیٰ میں

لفٹنٹ ایچ ایس پی ڈیویس صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر امرتسر *

اے واٹسن صاحب بہادر قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جو فی الحال اپنے اصلی عہدہ پر واپس چلے گئے ہیں *

کپتان ڈی سی گولڈنی صاحب بہادر قایمقام مجسٹریٹ چھاؤنی [illegible]

رائے بھگوانداس صاحب ایم اے قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر [illegible]

قاضی محمد اسلم صاحب [illegible]



لیکن انکو کارخزانہ و لوکل فنڈ میں پھر امتحان دینا پڑیگا +

ای بی بیکاک صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی ضلع گجرات کو اور رائے ایچ ڈرائیک صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی سے لاہور کو تبدیل ہوئے +

پہلی جنوری ۱۸۸۴ء سے رائے بہادر سالگرام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جھجر ضلع رہتک پنشن یاب ہونگے اور خان بہادر سید برکت علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گجرات انکی جگہ پر تعینات ہونگے +

ایس کلفورڈ صاحب بہادر قائم مقام جج عدالت خفیفہ لاہور یکم جنوری ۱۸۸۴ء کو یا اسکے قریب بجائے خان بہادر ذو الفقار علی کے جو اس تاریخ سے پنشن یاب ہونگے اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ شاہ پور مقرر ہونگے لیوس صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر امرتسر بجائے کلفورڈ صاحب بہادر کے لاہور میں تعینات ہونگے +

کرنیل بیڈن صاحب بہادر کے رخصت سے واپس آنے پر ڈبلیو او کلارک صاحب بہادر قائم مقام ڈپٹی کمشنر لاہور ضلع سیالکوٹ میں عہدہ قائم مقام جوڈیشل اسسٹنٹی پر تبدیل ہونگے اور رائے بہادر جگلکشور قائم مقام اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ سیالکوٹ اپنے اصلی عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا کام کرینگے +

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں۔ گبریلا مکھیاں جھوٹے جھوٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض۔ لال بیگ۔ گوفر مچھلی سب دفع ہو جاتے ہیں۔ قیمت ساڑھے سات آنہ۔ بی ایس سیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہی +

اخبارات تار برقی

مدراس ۱۸ دسمبر آج مدراس میں مہاراجہ وزیانگرم نے باعانت آنریبل مسٹر کارمیکل سر فریڈرک رابرٹس

اور جیف جسٹس عبد یدٹون ہال کا بنیادی پتھر رکھا +

لنڈن ۱۸ دسمبر خبر آئی ہی کہ ۹ ہزار فرانسیسی فوج بلا مخالفت سونتھی کے قریب اُتری اور کہ امید تھی اس مہینے کی بارہویں تاریخ کو اس مقام پر حملہ ہوگا۔ دشمن کی فوج کی طاقت ۲۰ ہزار آدمی کی تخمینہ کیگئی ہی +

آج اروڈنل قاتل کیری پھانسی دیا گیا +

طہران ۱۸ دسمبر ایرانی فوج جو ۳ ماہ حال کو مشہد سے گردہ ترکمانوں کے مقابلہ میں روانہ کیگئی تھی جنکی نسبت خیال کیا گیا تھا کہ وہ مشہد پر آرہے ہیں واپس آگئی ہی اور کوئی ترکمان نہیں ملا +

ایوبخان مشہد سے روانہ ہو گئے +

لنڈن ۱۸ دسمبر بیان کیا جاتا ہی کہ برٹش گورنمنٹ نے گورنمنٹ مصر کو مطلع کیا ہی کہ وہ معاملات سوڈان کے درمیان نہ آئیگی لیکن وہ وعدہ کرتی ہی کہ وہ دربار ٹرکی کو وہاں فوج بھیجنے کی ترغیب دینے میں کوشش کریگی +

اخبار مارننگ پوسٹ میں ایک فقرہ شایع ہوا ہی کہ ۱۰۳ رجمنٹ کو فوج مقیم مصر کی مدد کے لئے مصر جانے کا حکم صادر ہوا ہی +

قاہرہ ۱۸ دسمبر بیکر پاشا جو سوڈان کی اعلیٰ کمان پر مقرر ہوئے ہیں آج سکم کو روانہ ہوئے +

لنڈن ۲۹ دسمبر۔ برٹش گورنمنٹ نے گورنمنٹ مصر کو صلاح دی ہی کہ سوڈان کو دوبارہ فتح کرنیکی کوشش نہ کرے۔ کوئی برٹش یا ہندوستانی فوج کسی صورت میں بھی وہاں نہ بھیجی جائیگی لیکن اگر ضرورت ہوئی تو بحیرہ روم کا سکوڈرن قیام انتظام کی ذمہ داری کے لئے اسکندریہ جاسکتا ہی +

فرقہ فینن کی دھمکیوں کے باعث لنڈن برج نیوگیٹ ہورڈن کیل کی محافظت میں احتیاط کیجا رہی ہی +

ٹائمز کے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں آج بیان کیا گیا ہی کہ بشرطِ خواہش ارل گرینول فرانس اور چین میں ثالث بننے کے لئے مستعد ہیا +

پیرس ۱۸ دسمبر کمرہ نایبان نے آج مہم ٹانکن کے لئے دو کروڑ فرینکس کے اور قرضہ کی منظوری کی +

رومیہ کبریٰ ۱۸ دسمبر آج شہزادہ ولیعہد جرمنی نے پوپ کے ساتھ ایک گھنٹہ تک بڑی شوقیہ ملاقات کی +

پلائی موتھ ۱۸ دسمبر آج حضور ملکہ معظمہ کا فوجی جہاز جمنا بمبئی سے یہاں پہونچا +

لنڈن ۲۰ دسمبر کل جہاز ہانکو ۹۰۰ آدمی کی برٹش امدادی فوج لیکر ہونگ کونگ کو روانہ ہوا +

پولیس اس بات سے انکاری ہی کہ لنڈن برج اور نیوگیٹ کی مخالفت کے لئے احتیاطاً کوئی تدبیر عمل میں آئی ہی لیکن وہ اس بات کو تسلیم کرتی ہی کہ مقام ہورڈن کیل میں ایسی تدابیر کا اختیار کرنا ضروری خیال کیا گیا ہی +

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ جمعہ آئیندہ کو جب لیجسلیٹف کونسل میں البرٹ بل پیش کیا جائیگا تو اسکے متعلق کوئی کارروائی نہوگی یہہ انتظام ہو گیا ہی کہ بڑے دن کی تعطیل کے بعد جب کونسل کا پہلا اجلاس ہوگا تو بل مذکور منتخب کمیٹی کے سپرد کئے جانیکی تحریک کیجائیگی۔ غالباً یہہ اجلاس ۳ جنوری کو ہوگا جمعہ آئیندہ کو کوئی ضابطہ یا غیر ضابطہ کا اشتہار اس تحریک کی نسبت نہ دیا جائیگا کیونکہ قانوناً کسی ایسے نوٹس کی ضرورت نہیں ہی لیکن معمولی باضابطہ نوٹس ۴ جنوری سے پہلے یادداشت میں جو تین یا چار دن ہر ایک اجلاس کے قبل ممبران لیجسلیٹف کونسل کی خدمت میں پہونچ جاتی ہی شایع ہوگا اُسوقت مسٹر البرٹ اس امر کی تحریک پیش کرینگے کہ منتخب کمیٹی کو اپنی تقرری سے تین ہفتہ کے اندر رپورٹ پیش کرنا چاہئے اور یہہ تحریک کہ "بل پاس ہو" جبتک کہ کمیٹی مذکور کو اپنی رپورٹ جلسہ میں پیش کئے ہوئے ایک ہفتہ نہو جائے

معمولی صورتوں کے خلاف ہو اسمیں حسب معمول قبل آخری مباحثہ کے تقریبًا ایک مہینے کا عرصہ گزریگا اور یہہ آخری مباحثہ غالبًا شروع ماہ فروری میں ہوگا ✣

کلکتہ ۱۱ دسمبر۔ روڑکی کالج کے ناپسندیدہ رزولیوشن کیجانب حال میں پھر توجہ مائل ہوئی ہو اور لارڈ کیمبرلی نے جو مسٹر ایلکنس سے یہہ بیان کیا تھا کہ انگلو انڈین طالبعلموں کو امتحان میں ہندوستانیوں کی برابری کرنیکی اجازت نہ دیجا ویگی اُسکے سبب سے مخالفانہ بحثہ چینی کی پھر چھیڑ چھاڑ ہو گئی ہو۔ مگر بشپ کلکتہ نے شنبہ گزشتہ کو سینٹ جیمس اسکول کے تقسیم انعامات کے جلسہ میں گفتگو کرتے وقت صاف صاف یہہ بیان کیا کہ اُن کو نہایت معقول وجہ سے یہہ بات معلوم ہوئی ہو کہ جو قیود روڑکی کالج کے اُن طالبعلموں کی نسبت لگائی گئی ہیں جو یورپین نسل سے ہوں وہ دور کردیجاویگی۔ یہہ بات بشپ ممدوح کو ہندوستان اور انگلستان دونوں میں نہایت اعلیٰ درجہ کے حکام سے زبانی گفتگو کرنیسے معلوم ہوئی ہو ✣

لنڈن ۲۰ دسمبر ایک مترجم نے جو جنرل ہکس کی فوج کے ہمراہ گیا تھا اُن باتوں کی تصدیق کی ہو جو فوج کے انجام کی نسبت بیان کیگئی ہیں تمام آدمی سوائے ستیس قیدیوں کے مارے گئے ✣

لنڈن ۱۸ دسمبر مقام ہوبر کے عرب بیان کرتے ہیں کہ لڑائی کے دوسرے دن جنرل ہکس گرفتار کیئے گئے۔ اور اُنکے ہاتھ کاٹ ڈالے گئے اور اُسکے بعد اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے گئے۔ تین ہزار مصریوں نے اپنے ہتھیار رکھدیئے مصری عہدہ داروں کی نسبت دغابازی کا گمان کیا جاتا ہو ✣

مترجم بیان کرتا ہو کہ جنرل ہکس اور مصری فوج کی ایک جماعت کو جو کنوؤں کی تلاش میں پھر رہی تھی ایک جنگل میں دشمنوں نے دفعتًا آگھیرا۔ اُسکے بعد ایک بڑی لڑائی ہوئی اور باغیوں نے حملہ کیا اور وہ فتحیاب ہوئے ✣

ہانگ کانگ

ہانگ کانگ ۲۰ دسمبر ٹانکن سے خبر آئی ہو کہ ۱۴ ماہ حال کو ایک سخت لڑائی کے بعد فرانسیسیوں نے سونٹے کے بیرونی مقامات پر قبضہ کر لیا۔ فرانسیسیوں کے ۲۱۹ آدمی اور ۲۰۰ آدمی ضایع ہوئے۔ دشمن کا نقصان بہت ہوا۔ آخر قلعہ پر امید کیگئی ہو کہ ۱۶ ماہ حال کو حملہ کیا جاویگا ✣

پیرس ۲۰ دسمبر آج سینٹ نے ٹانکن کے واسطے زائد روپیہ دینا منظور کیا ہو ✣

روم ۲۰ دسمبر آج یہاں سے شہزادہ جرمن روانہ ہوا ✣

لنڈن ۲۱ دسمبر سرکاری طور پر اشتہار کیا گیا ہو کہ مصر میں جو انگریزی فوج ہو اُسکو کوئی کمک نہیں بھیجی گئی۔ بلکہ محض تبادلہ کی فوج بھیجی گئی ہو ✣

لودیانہ

ہم نے سُنا ہو کہ ۲۵ دسمبر کی رات کو انڈین تھی ایٹریکل کمپنی نے اپنے ایک تماشہ میں ایک شرابی کیحالت خوب ہی دکھلائی یعنی ہاروں رشید کے بوڑھے باغبان نے جس نے ۸۰ حج کئے ہوئے تھے مے نوشی میں شریک اور بدمست ہوکر اپنی بیحالتی سے شرابیوں کیحالت کا پورا پورا خاکہ کھینچ دیا تھا جس سے صاف صاف کھلتا تھا کہ آدمی خواہ ۸۰ حج چھوڑکر سو حج کا حاجی بن گیا ہو۔ عابد ہو۔ زاہد ہو۔ بڑے درجہ کا متقی ہو۔ جہاں بدصحبت میں شریک ہوا اور بس۔ در کان نمک رفت نمک شد کا مصداق بن گیا۔ بوڑھے نے خوبصورت کنیز کے اصرار پر اپنا اتقا چھوڑ اور پہلا گھونٹ پیتے ہی کمال نفرت ظاہر کی جس سے ثابت ہوتا تھا کہ شراب کا تعفن اور کڑواہٹ پہلے پہلے صوفی آدمی کو بہت بُرا معلوم ہوتا ہو لیکن بدصحبت کا اصرار اُسکو متحمل اور بے صبر کردیتا ہو جیسا کہ اُس بوڑھے نے کیا یعنی دوسرا گھونٹ بھی اصرار سے لیا اور تیسرا بھی پیکر ہوش میں ایسا کھیل کھیلا کہ جسکا کچھ ٹھکانا ہی نہ تھا اس سے ثابت ہو کہ جبتک انسان ہوش و حواس میں ہوتا ہو تب تک شراب سے متنفر ہو اور جہاں یہہ سب غایب غلہ ہوگئے پھر خود بخود آگ پھانکتا ہو۔ زبان بس میں نہیں۔ پورا لفظ تک نکلتے نہیں پاتا۔ لاتیں تھکی پاؤں تھرتھراتے ہیں۔ بدن پر رعشہ ہو ایک قدم اُٹھایا اور منہہ کے بل گرا دوسرا قدم سنبھلا اور دھم زمین پر یعنی بادست دیگرے دست بدست دیگرے اور آخر زندگی سے ہاتھہ دھو بیٹھتا ہو جیسا کہ وہ بوڑھا ہاروں رشید کے حکم سے جہنم واصل ہونیکو ہی تھا لیکن نور الدین کی سفارش سے بچا ✣

ہمکو یقین ہو کہ ہمارے شہر کے باشندوں نے اُس بوڑھے ہاروں رشید کے باغبان کی اول سے آخر تک کیفیت دیکھی ہوگی اور اس کمبخت کے برے انجام سے عبرت حاصل کی ہوگی

پس ایسے صاحبان و دیگر رؤسائے شہر و ممبران یوروپین یونین کو اِطلاع اِطلاع اِطلاع دیجاتی ہو کہ ۲۸ دسمبر کو بروز جمعہ ساڑھے پانچ بجے شام کو انجمن اتحاد و سکرٹ کا سال حال کا اخیر جلسہ مشن سکول ہال میں ہوگا امید کہ جلسہ موصوف میں اکثر صاحبان تشریف فرما ہونگے ✣

یکم جنوری ۱۸۸۴ء کو جلسہ سالانہ بتقریب اختیار لقب قیصر ہند حضور ملکہ معظمہ ریاست کپورتھلہ مثل سال گزشتہ سرکاری میں دوپہر سے شام تک ہوگا۔ اور طلبہ مدارس کو انعام دیا جاویگا اور فن سپاہگری وغیرہ ہونگے اور شام کے سات بجے پریڈ پولیس میں متصل تحصیل کے حاضرین جلسہ کو آتشبازی دکھلائی جائیگی ✣

۴ جنوری ۱۸۸۴ء کو انجمن رفاہ عام لودیانہ کا بھی جلسہ ہوگا اور اس جلسہ کے لئے بڑے بڑے سامان ہورہے ہیں ✣

اشتہار

بابت مسدودی نہر باری دوآب

بموجب قاعدہ نمبر ۲۳ قواعد مجریہ حسب ایکٹ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۳ء (انتظام شمالی ملک ہند کی نہروں اور پانی کے نکال کا قانون) واسطے اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہو کہ نہر باری دوآب بشرطیکہ موسم مانع نہو یکم جنوری سنہ ۱۸۸۴ء سے چھ ہفتہ تک کے واسطے مرمت شکست و ریخت کے بند کیجاویگی ✣

امریکن مشن پریس لودیانہ میں بابو دری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا

